12597-روزے دار کا تھوک اور بلغم نگلنا

سوال

کیا رمضان میں تھوک نگلنا روزہ توڑ دیتا ہے کہ نہیں ؟ کیونکہ مجھے بہت زیادہ تھوک آتی ہے اور خاص کر قرآن کی تلاوت کرتے وقت اور مسجد میں ؟

پسندیدہ جواب

روزے دار کا اپنی تھوک نگلنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا چاہے وہ زیادہ اور مسلسل ہی ہو مسجد میں یا مسجد کے علاوہ کسی بھی جگہ پر ، لیکن جب غلیظ قسم کی بلغم ہو مثلا کھنگھار تو اسے نہیں نگلنا چاہیے ، بلکہ اگر مسجد میں ہوں تو ٹشو پیپر میں تھوکنا چاہیے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (270/10) ۔

اگر یہ کہا جائے کہ :

کیا جان بوجھ کر بلغم اور کھنگھار نگلنا جائز ہے ؟

تو اس کا جواب ہے کہ :

روزے دار اور عام شخص کے لیے بھی کھنگھار اور غلیظ قسم کی بلغم نگلنا صحیح نہیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور اس میں کئی قسم کے امراض پائے جاتے ہیں جو کہ بدن سے نکلی ہے ۔

لیکن اگر روزے دار نے اسے نگل لیا تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ منہ سے باہر نہیں نکلی ، اور پھر اس کا نگلنا کھانا پینا شمار نہیں ہوتا ، اس لیے اگر منہ میں آجانے کے بعد بھی اسے وہ نگل لے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا ۔ انتھی ۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کلام ختم ہوئی ۔

دیکھیں : الشرح الممتع (428/6) ۔

واللہ اعلم .